



سوال

(160) لیے ادارے میں رقم جمع کرانے کا حکم جو سودی لین دین نہیں کرتے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل حوادث، بکثرت ہونے لگے ہیں اور دینت کی ادائیگی بہت مشکل امر ہے۔ ہم کچھ ساتھیوں نے اتفاق کیا اور نقد رقم انٹھی کی جسے ہم نے راجھی بینک میں امانت کے طور پر رکھ دیا اور اس رقم پر ایک مدت گزر گئی۔ کیا ہم پر اس کا کچھ گناہ ہے؟... یہ خیال رہے کہ جب اس رقم پر سال گزر گیا تو ہم نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی تھی۔ کیا ہم اسے اسی بینک میں بستے دیں۔ ہمیں مستفیذ فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر جزا عطا فرمائے۔ (عمری۔ ع۔ ا۔ جدہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مصرف راجھی کے ہاں رقم پڑی بستے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ جہاں تک ہم جلتے ہیں وہاں سود پر امانت نہیں کی جاتی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ